احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر23جون2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر23جون2008ء 18جمادی الثانی1429ہجری 23/احسان1387ہش جلد58-93 نمبر141

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرتؐ کے عرب سے ظاہر ہونے میں حکمت

اس آخری نور کا عرب سے ظاہر ہونا بھی خالی حکمت سے نہ تھا۔ عرب وہ بنی اسمٰعیل کی قوم تھی جو اسرائیل سے منقطع ہوکر حکمت الٰہی سے بیابان فاران میں ڈال دی گئی تھی اور فاران کے معنی ہیں دو فرار کرنے والے یعنی بھاگنے والے پس جن کو خود حضرت ابراہیمؑ نے بنی اسرائیل سے علیحدہ کر دیا تھا۔ ان کا توریت کی شریعت میں کچھ حصہ نہیں رہا تھا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ وہ اسحٰقؑ کے ساتھ حصہ نہیں پائیں گے۔ پس تعلق والوں نے انہیں چھوڑ دیا۔ اور کسی دوسرے سے ان کا تعلق اور رشتہ نہ تھا۔ اور دوسرے تمام ملکوں میں کچھ کچھ رسوم عبادات اور احکام کی پائی جاتی تھیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ کسی وقت ان کو نبیوں کی تعلیم پہنچی تھی۔ مگر صرف عرب کا ملک ہی ایک ایسا ملک تھا جو ان تعلیموں سے محض ناواقف تھا اور تمام جہان سے پیچھے رہا ہوا تھا۔ اس لئے آخر میں ان کی نوبت آئی اور اس کی نبوت عام ٹھہری تا تمام ملکوں کو دوبارہ برکات کا حصہ دیوے اور جو غلطی پڑ گئی تھی اس کو نکال دے۔ پس ایسی کامل کتاب کے بعد کس کتاب کا انتظار کریں جس نے سارا کام انسانی اصلاح کا اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور پہلی کتابوں کی طرح صرف ایک قوم سے واسطہ نہیں رکھا۔ بلکہ تمام قوموں کی اصلاح چاہی اور انسانی تربیت کے تمام مراتب بیان فرمائے۔ وحشیوں کو انسانیت کے آداب سکھائے۔ پھر انسانی صورت بنانے کے بعد اخلاق فاضلہ کا سبق دیا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10ص 367)

گناہوں کو نابود کرتا ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا اس سے کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو۔ اور آپؐ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور آپ کی محبت اللہ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر درمنثور جلد6ص654)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
''یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جانا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد10 صفحہ 219)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2008ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 10۔اگست 2008ء ہے داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

1۔نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

2۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔درخواست پر صدر صاحب امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت۔

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31جولائی 2008ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو ٹیسٹ مورخہ 17، 18۔اگست 2008ء صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 13۔اگست 2008ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

فون نمبر: 047-6211270

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 9

سوال: حضور نے ڈاکٹر ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج اور ہلاکت کی پیش گوئی کب کی۔
جواب: ستمبر 1902ء میں چیلنج دیا اور 23/اگست 1903ء کو ہلاکت کی پیشگوئی کی۔
سوال: حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب اور مولوی ثناء اللہ امرتسری کے درمیان مباحثہ کب اور کہاں ہوا۔
جواب: 30,29/اکتوبر 1902ء کو مد ضلع امرتسر میں۔
سوال: ہفت روزہ ''البدر'' (بعد ازاں ''بدر'') کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 31/اکتوبر 1902ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ''اعجاز احمدی'' کی اشاعت کب ہوئی اور حضور نے کتنے روپوں کا انعامی چیلنج دیا۔
جواب: 15 نومبر 1902ء میں حضور نے دس ہزار روپے کا انعامی چیلنج دیا۔
سوال: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب قادیان کب تشریف لائے۔
جواب: 18 نومبر 1902ء کو۔
سوال: کرم دین جہلمی کی طرف سے حضور پر پہلا مقدمہ کب ہوا۔
جواب: 4 جنوری 1903ء کو۔
سوال: مقدمہ کرم دین جہلمی میں حضور کی بریت کب ہوئی۔
جواب: 19 جنوری 1903ء کو۔
سوال: حضور کو رؤیا کے ذریعہ روس کا عصا ملنے کی اطلاع کب دی گئی۔
جواب: 30 جنوری 1903ء کو۔
سوال: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی قادیان سے کابل واپسی کب ہوئی۔
جواب: آخر جنوری 1903ء میں۔
سوال: حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 28 جنوری 1903ء۔ وفات: 3 دسمبر 1903ء
سوال: حضور پر کرم دین کی طرف سے دوسرا مقدمہ کب ہوا۔
جواب: 28 جنوری 1903ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ''نسیم دعوت'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: فروری 1903ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب ''سناتن دھرم'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: مارچ 1903ء میں۔
سوال: حضور نے منارۃ المسیح اور بیت الدعا کا سنگ بنیاد کب رکھا۔
جواب: 13 مارچ 1903ء کو۔
سوال: تعلیم الاسلام کالج کا افتتاح حضور کے ارشاد پر کس نے اور کب کیا۔
جواب: حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب نے 28 مئی 1903ء کو کیا۔
سوال: تعلیم الاسلام کالج کے پہلے پرنسپل کون تھے۔
جواب: حضرت مولانا شیر علی صاحب۔
سوال: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کب شہید ہوئے۔
جواب: 14 جولائی 1903ء کو۔
سوال: حضور نے پادری جان ہیوگ سمتھ پگٹ (لندن) کے نیست و نابود ہونے کی پیش گوئی کب فرمائی۔
جواب: 23/اگست 1903ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ''تذکرۃ الشہادتین'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: اکتوبر 1903ء میں۔
سوال: حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی حضرت امۃ الحفیظ صاحبہ کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔
جواب: ولادت: 25 جون 1904ء۔ وفات: 6 مئی 1987ء۔
سوال: حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ صاحبہ کی شادی کن سے ہوئی۔
جواب: حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے۔

جماعت کا اخلاص ہی خلیفہ وقت کا سرمایہ ہے

اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت اور جماعت کی محبت بڑھاتا چلا جائے

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کی مبارکباد کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا گرامی نامہ

مکرم محترم ناظر صاحب اعلیٰ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار نے یکم جون 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں 27 مئی کو ربوہ میں ہونے والی تقریب کی رپورٹ اور مبارکباد عرض کی تھی اس کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جو گرامی نامہ آیا ہے۔ الفضل میں اشاعت کیلئے ارسال ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جوابی مکتوب

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی یکم جون کی فیکس ملی۔ آپ نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں 27 مئی کو ربوہ میں ہونے والی تقریب کی رپورٹ اور اس موقعہ کی مناسبت سے تحفہ اور پرخلوص مبارکباد پیش کی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ جماعت اور خلیفہ وقت کے مابین للّٰہی اخوت کے اس رشتہ کو ہمیشہ مضبوط تر کرتا چلا جائے۔ جماعت کا اخلاص ہی خلیفہ وقت کا سرمایہ ہے اور احباب جماعت کا اخلاص و وفا ہی وہ چیز ہے جو خلیفہ وقت کی دعاؤں کے رنگ میں ڈھل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت کے مضمون کا جو عرفان عطا فرمایا ہے اور خلافت سے عشق و محبت کا جو لازوال تعلق افراد جماعت کے دلوں میں پایا جاتا ہے آج ہم ساری دنیا میں اس کی برکات کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ خلافت جوبلی کی تقریبات بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی اس عظیم نعمت کے شکرانے کے اظہار کے طور پر ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جس دائمی خلافت کا وعدہ ہم سے کیا گیا ہے اللہ کرے کہ ہمیں ہمیشہ اس سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

لندن 12 جون 2008ء

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط ششم)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے بارہ میں بعض روایات

حضرت مسیح موعود سے مشابہت

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی شکل وشباہت بہت کچھ حضرت مسیح موعود کے مشابہ تھی اور کچھ لکھا ہوا پڑھتے وقت گنگنانے کی آواز حضرت مسیح موعود کی آواز سے بالکل ملتی تھی۔ اکثر لوگ ان سے ملاقات کر کے حضرت مسیح موعود کی شبیہہ مبارک کی یاد تازہ کر کے مسرت حاصل کیا کرتے تھے۔آپ نہایت متواضع اور وسیع الاخلاق انسان تھے۔قوت تحریر اور زور قلم آپ نے حضرت مسیح موعود سے ورثہ میں پایا تھا۔

(الفضل 4 جولائی 1931ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے حضرت مسیح موعود کی تحریر کے کام کا طریق کار بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:۔

’’(آپ) لکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی تحریر کو پڑھتے بھی جاتے تھے اور آپ کی عادت تھی کہ جب آپ اپنے طور پر پڑھتے تو آپ کے ہونٹوں سے گنگنانے کی آواز آتی تھی اور سننے والا الفاظ صاف نہیں سمجھ سکتا تھا۔خاکسار نے مرزا سلطان احمد صاحب کو پڑھتے سنا ہے ان کا طریق حضرت صاحب کے طریق سے بہت ملتا ہے۔‘‘

(سیرت المہدی جلد اول ص 15)

حضرت اقدس کے مکان میں رہنے کا شرف

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کو حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے مکان میں رہنے کا شرف بھی حاصل ہوا جس کی تصدیق بعض روایات کرتی ہیں۔ 1877ء میں حضرت اماں جان کے والد حضرت میر ناصر نواب صاحب کا تبادلہ کچھ عرصہ کے لئے قادیان میں ہوگیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے لکھتے ہیں کہ حضرت والدہ صاحبہ نے مجھے وہ کمرہ دکھایا جس میں ان دنوں میں حضرت صاحب رہتے تھے۔آجکل وہ کمرہ مرزا سلطان احمد صاحب کے قبضہ میں ہے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 44)

اسی طرح حضرت میاں معراج الدین عمر صاحب روایت کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی پیدائش اس مکان میں ہوئی جو مرزا سلطان احمد صاحب کا مکان ہے۔ نیز کہا کہ میں نے اس کمرہ کو دیکھا ہے۔ (الحکم 14/اگست 1935ء)

حضرت اقدس کی میزبانی کا شرف

1890ء میں حضرت اقدس کئی ماہ تک شدید بیمار رہے حتیٰ کہ بظاہر زندگی کی امید منقطع ہوگئی۔ بیماری کا یہ حملہ مارچ 1890ء کے آخری ہفتہ میں ہوا۔مئی میں آپ ڈاکٹری علاج کے لئے لاہور تشریف لائے اور اپنے فرزند اکبر مرزا سلطان احمد صاحب نائب تحصیلدار کے مکان پر ٹھہرے اور مشہور ناولسٹ مسٹر احمد حسین کے والد ڈاکٹر محمد حسین صاحب کے زیر علاج رہے۔ (تاریخ احمدیت جلد اول ص 384)

لائبریری کی معاونت

دسمبر 1916ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی تمام پیش بہا کتابوں کا ذخیرہ صدر انجمن احمدیہ کے نام وقف کر دیا اور صدر انجمن احمدیہ نے حضرت خلیفۃ اول کا کتب خانہ اور تشحیذ اور ریویو کی لائبریری میں اسے مدغم کر کے ایک مستقل مرکزی لائبریری ’’صادق لائبریری‘‘ کے نام پر قائم کردی۔

جولائی 1932ء میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنی لائبریری بھی اس میں شامل کر دی۔ 1947ء میں اس کا بیشتر حصہ قادیان میں رہ گیا۔تاہم جو کتابیں بھی لائی جاسکیں وہ از سر نو مرتب کی گئیں اور دوبارہ ربوہ میں اس کا قیام عمل میں آیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر مئی 1952ء کو یہ مرکزی لائبریری اور حضور کی ذاتی لائبریری دونوں ملا کر ایک کر دی گئیں اور اس مجموعہ کا نام خلافت لائبریری رکھا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 194)

ایک واقعہ

خواجہ کمال الدین صاحب حضرت خلیفہ اول کی وفات کے وقت لندن میں تھے۔آپ نومبر 1914ء میں حج بیت اللہ کر کے بمبئی پہنچے واپسی پر خان بہادر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب بھی ان کے ساتھ تھے۔

گاڑی جب آگرہ کے قریب پہنچی تو خواجہ صاحب نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب سے عرض کیا کہ درحقیقت حضرت مسیح موعود کی جانشینی اور خلافت کے حقدار تو آپ ہیں۔آپ ہمارے ساتھ لاہور چلیں اور خلافت کا اعلان فرمائیں اور ہم سب آپ کی بیعت کریں گے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے ہنس کر جواب دیا کہ میں تو ابھی احمدی بھی نہیں۔ میرا خلافت کا کیا حق ہے؟

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 162)

صاحبِ کردار

آپ بڑے محنتی۔ جفاکش۔کام کرنے والے کام سے نہ تھکنے نہ اُکتانے والے۔ بے خوف جری دل، عادل اور انصاف پسند انسان تھے۔انصاف کا خون کر دینے والی تمام کمزوریوں کے دشمن تھے۔ عدل و انصاف کے قیام کی راہ میں آپ بڑی سے بڑی ہستی سے بھی ٹکرا جانے کو معمولی بات بلکہ اپنے اہم فرض خیال کرتے تھے۔ آپ انگریزی قوم یا گورنمنٹ انگریزی کے بہت مداح تھے۔اس گورنمنٹ کو بہترین گورنمنٹ خیال کرتے تھے اور تحریر وتقریر میں اعلان کرتے تھے کہ انگریزی حکومت ہندوستانیوں کے لئے موجودہ حالات میں رحمت الٰہی ہے اور ان کے خلاف کسی قسم کی سیاسی شورش کو نامناسب اور خدا کے حضور میں گناہ اور احسان فراموشی خیال کرتے تھے۔لیکن باوجود اس عقیدہ کے اپنے فرائض کی بجاآوری اور اپنے اختیارات کے استعمال اور قیام عدل میں ان پر کبھی بھی دولت کا جادو۔ حسن کا سحر۔حکومت کا اثر۔ انگریز کا رعب اور عصبیت دین کا جذبہ کچھ بھی اثر انداز نہیں ہوسکتا تھا۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر مئی، جون 1934ء ص 287)

تذکرہ رؤسائے پنجاب

تذکرہ رؤسائے پنجاب میں لکھا ہے کہ

غلام مرتضےٰ جو ایک لائق حکیم تھا 1876ء میں فوت ہوا اور اس کا بیٹا غلام قادر اس کا جانشین ہوا۔غلام قادر حکام مقامی کی امداد کے لئے ہمیشہ تیار رہتا تھا اور اس کے پاس ان افسران کے جن کا انتظامی امور سے تعلق تھا بہت سے سرٹیفیکیٹ تھے۔ یہ کچھ عرصے تک گورداسپور میں دفتر ضلع کا سپرنٹنڈنٹ رہا۔ اس کا اکلوتا بیٹا کم سنی میں فوت ہوگیا اور اس نے اپنے بھتیجے سلطان احمد کو متبنیٰ کر لیا جو غلام قادر کی وفات یعنی 1883ء سے خاندان کا بزرگ خیال کیا جاتا تھا۔مرزا سلطان احمد نے نائب تحصیلداری سے گورنمنٹ کی ملازمت شروع کی اور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے عہدہ تک ترقی پائی۔ یہ قادیان کا نمبردار بھی تھا مگر اس نمبرداری کا کام بجائے اس کے اس کا چچا نظام الدین کرتا تھا جو غلام محی الدین کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔مرزا سلطان احمد خان بہادر کا خطاب اور ضلع منٹگمری میں 5 مربعہ جات اراضی عطا ہوئے۔ اور 1930ء میں اس کا انتقال ہوگیا۔اس کا سب سے بڑا لڑکا مرزا عزیز احمد ایم۔اے اب خاندان کا سرکردہ اور پنجاب میں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہے۔ خان بہادر مرزا سلطان احمد کا چھوٹا بیٹا رشید احمد ایک اولوالعزم زمیندار ہے اور اس نے سندھ میں اراضی کا بہت بڑا رقبہ لے لیا ہے نظام الدین کا بھائی امام الدین جس کا انتقال 1902ء میں ہوا دہلی کے محاصرہ کے وقت ہاڈسن صاحب کے رسالہ میں رسالدار تھا اور اس کا باپ غلام محی الدین تحصیلدار تھا۔

(تذکرہ رؤسائے پنجاب (پنجاب چیف) از سر لیپل ایچ گرفین، کرنل میسی۔ ترجمہ: سید نوازش علی جلد دوم صفحہ 68-69 سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور)

بیٹے کو نصائح

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ جب ہمارے والد صاحب ملازم ہوئے تو صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے تین باتیں انہیں بطور نصیحت بیان فرمائیں۔فرمایا

☆ پہلی بات جس کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ تم کبھی اس کے مرتکب نہ ہوگے یعنی رشوت نہیں لوگے۔

☆ دوسرے اگر کبھی تمہارا کوئی ماتحت کسی سے تھوڑے بہت پیسے لے لے تو اس پر زیادہ سختی نہ کرنا۔

☆ تیسرے اگر کوئی شخص تمہارے پاس آئے تو اسے انتظار نہ کروانا۔

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب مؤخر الذکر بات سے متعلق بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ہمیشہ یہ بات والد صاحب کی زندگی میں مشاہدہ کی ہے کہ وہ کبھی کسی کو انتظار نہ کرواتے تھے اور ہمیشہ اس طرح بیٹھتے تھے کہ آنے والے کی طرف دھیان رہے۔جب آنے والے کو دیکھتے تو فوراً بلا لیتے۔

غیرت دینی

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ابن حضرت مرزا عزیز احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ والد صاحب مرحوم حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کا ایک واقعہ ہمیں بتایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ ایک انگریز افسر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے خلاف بہت بیہودہ گوئی کی ۔حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے اسے کہا: دو عورتیں ہیں جن پر الزام تراشی کی جاتی ہے ایک وہ تھی جو کنواری ہوتے ہوئے حاملہ ہوگئی اور ایک شادی شدہ ہوکر بھی حاملہ نہ ہوئی۔اس جواب پر وہ انگریز افسر شرمندہ ہوگیا۔

ذوقِ شعروسخن

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جس خاندان سے تعلق رکھتے تھے اس میں ذوق شعروسخن بہت عام تھا۔ یہ ذوق آپ کو وراثت میں ملا تھا۔

آپ کے والد ماجد حضرت مسیح موعود بھی اردو، عربی اور فارسی میں نہایت بلند پایہ شعر کہتے تھے، مگر بطور پیشہ یا برائے دل لگی نہیں بلکہ آپ نے اپنی صلاحیت کو عشق حقیقی کے اظہار اور پیغام حق کی منادی کا ذریعہ بنایا تھا۔ ابتداء میں آپ "فرخ" تخلص کرتے تھے پھر اسے چھوڑ دیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی روایت ہے۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ مرزا سلطان احمد صاحب سے مجھے حضرت مسیح موعود کی شعروں کی ایک کاپی ملی ہے جو بہت پرانی معلوم ہوتی ہے۔ غالباً نوجوانی کا کلام ہے۔ حضرت صاحب کے اپنے خط میں ہے جسے میں پہچانتا ہوں بعض بعض شعر بطور نمونہ درج ذیل ہیں:۔

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اسکی دوا
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے
کچھ مزا پایا مرے دل! ابھی کچھ پاؤ گے
تم بھی کہتے تھے کہ اُلفت میں مزا ہوتا ہے

☆☆☆

ہائے کیوں ہجر کے الم میں پڑے
مفت بیٹھے بٹھائے غم میں پڑے
اسکے جانے سے صبر دل سے گیا
ہوش بھی ورطۂ عدم میں پڑے

☆☆☆

سب کوئی خداوندا بنا دے
کسی صورت سے وہ صورت دکھادے
کرم فرما کے آ او میرے جانی
بہت روئے ہیں اب ہم کو ہنسا دے
کبھی نکلے گا آخر تنگ ہو کر
دلا اک بار شور و غل مچادے

☆☆☆

نہ سر کی ہوش ہے تم کو نہ پا کی
سمجھ ایسی ہوئی قدرت خدا کی
مرے بت اب سے پردہ میں رہو تم
کہ کافر ہو گئی خلقت خدا کی

☆☆☆

نہیں منظور تھی گر تم کو اُلفت
تو یہ مجھ کو بھی جتلایا تو ہوتا
مری دلسوزیوں سے بے خبر ہو
مرا کچھ بھید بھی پایا تو ہوتا
دل اپنا اسکو دوں یا ہوش یا جاں
کوئی اک حکم فرمایا تو ہوتا

☆☆☆

کوئی راضی ہو یا ناراض ہووے
رضا مندی خدا کی مدعا کر

☆☆☆

کئی شعر ناقص ہیں یعنی بعض جگہ مصرع اول موجود ہے مگر دوسرا نہیں ہے اور بعض جگہ دوسرا ہے مگر پہلا ندارد۔ بعض اشعار نظر ثانی کے لئے بھی چھوڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور کئی جگہ فرخ تخلص استعمال کیا ہے۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 214)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے دادا مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے بھی طبیعت رسا پائی تھی۔ فارسی زبان میں نہایت عمدہ شعر کہتے تھے اور "تحسین" تخلص کرتے تھے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے ایک دفعہ ان کا کلام جمع کر کے حافظ عمر دراز صاحب ایڈیٹر پنجابی اخبار کو دیا تھا، مگر وہ فوت ہو گئے اور ان کے ساتھ ہی یہ قیمتی خزانہ بھی معدوم ہو گیا۔ حضرت مرزا سلطان صاحب نے ان کے دو شعر اپنے حافظے سے بیان کئے جو سیرت المہدی میں درج ہیں۔

مفتوں کا تخلص

اسی طرح مرزا سلطان احمد صاحب کے تایا مرزا غلام قادر بھی شعر کہتے تھے اور "مفتوں" تخلص کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 209)

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب خود بھی شعر کہتے تھے۔ آپ کی منظومات و غزلیات پر مشتمل ایک کتاب "چند نثری نظمیں" کے عنوان سے شائع شدہ ہے۔ علاوہ ازیں آپ اردو و فارسی شاعری کا نہایت گہرا مطالعہ اور انتہائی اعلیٰ ذوق رکھتے تھے۔ اپنی رواں تحریر میں نہایت عمدہ اشعار اور مصرعوں کا بے ساختہ اور برمحل استعمال اس بات کا واضح ثبوت پیش کرتا ہے۔ آپ کی تحریریں پڑھ کر دیکھیں تو یوں لگتا ہے کہ کسی ماہر سُنار نے سونے کے زیورات میں نگینے جڑ دیے ہوں۔ آپ کے شعری ذوق کی وسعت و عظمت اور گہرائی کا اندازہ آپ کے ان سینکڑوں مضامین سے بخوبی ہوسکتا ہے جو آپ نے زبان و ادب اور شعر کے متعلق تحریر کیے۔ علاوہ ازیں آپ نے "فن شاعری" کے عنوان سے ایک انتہائی شاندار کتاب تحریر کی جس میں فن شعر پر فلسفیانہ تنقید و تبصرہ کیا ہے۔

ادبی زندگی

ذیل میں مرزا سلطان احمد صاحب کا خود تحریر کردہ مضمون نقل کیا جاتا ہے جس میں آپ نے اپنی ادبی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔ ادب میں آپ کن شعراء اور نثر نگاروں کو پسند کرتے ہیں۔ کس قسم کے مضامین اور کتابیں آپ کو خوش کرتی ہیں۔ ماحول، وقت اور موسم آپ کے دل و دماغ پر کیسے اثر انداز ہوتے اور خیالات میں کس طور پر تموج پیدا کرتے ہیں۔ آپ کی نظر میں آپ کی تصانیف میں سے بہترین تصنیف کون سی ہے۔

چنانچہ آپ تحریر کرتے ہیں:۔

(1) (الف) میں فارسی کے دواوین میں سے حافظ، سعدی، صائب، غنی اور واقف کو پسند کرتا ہوں اور رباعیات حضرت خیام، مثنوی مولانا روم علیہ الرحمۃ، ابیات مولانا جامی، بوستان، کریما۔

(ب) نثر میں سے گلستان اخلاقی رنگ میں۔

(2) الف۔ اردو دواوین میں سے دیوان غالب، دیوان سودا، دیوان میر، دیوان داغ، دیوان حبیب، کلام اقبال، کلام حضرت اکبر الہ آبادی، کلام حضرت ریاض، کلام حضرت مظفر، کلام حضرت جلیل، کلام جلال، کلام پنڈت، بشن نرائن ابر لکھنوی، کلام حضرت حالی، مولانا آزاد مرحوم۔

2۔ نثر میں سے کلام مولانا عبدالحلیم ناولسٹ، مولانا سید احمد صاحب مرحوم، ادبی رنگ میں توبۃ النصوح مولوی نذیر احمد صاحب، تصنیف مولوی عبدالحلیم صاحب شرر، تصانیف پنڈت سرشار صاحب لکھنوی، طرز تحریر پنڈت چک بست، کلام مولوی ظفر علی خاں بی اے (علیگ) مالک رسالہ پنجاب ریویو، مضامین شیخ عبدالقادر ایڈیٹر مخزن پنجاب، سید ناصر علی صاحب خان بہادر مالک سلائے عام دہلی، تنقیدات رسالہ زمانہ، مبدیات ایڈیٹر رسالہ الناظر لکھنؤ۔

اوپر جس قدر حوالے دیئے گئے ہیں یہ استقرائی ہیں اور ان کا نام باعتبار جداگانہ رنگوں کے لیا گیا ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ان میں اضافہ نہیں ہوسکتا اور یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اور صاحب ان میں کچھ کمی کر سکیں۔ میں نے ان کا نام بطور ایک نظیر کے لیا ہے۔

3۔ اوائل عمر میں مجھے ہمیشہ وہ کتاب اور وہ تصنیف یا تالیف پسند ہوا کرتی تھی جس میں حقیقت الامور پر بحث کی گئی ہو، جو نرا قصہ اور کہانی ہو۔ میں صوفیانہ رنگ کی تصانیف خواہ کسی مذہب کی ہوں زیادہ پسند کرتا ہوں۔ فلسفی رنگ کی کتابوں اور تصانیف سے مجھے شروع سے ایک خاص قسم کا شوق رہا ہے اور یہی سلسلہ مجھے سب سے زیادہ پسند بھی آیا ہے اور یہی رنگ مجھے زیادہ محظوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔ دواوین اور اشعار میں سے میں وہ سلسلہ پسند کرتا ہوں کہ جن میں سوز و گداز ہو اور جن میں شاعر نے کوئی حقیقت ظاہر کی ہو۔ ان کا ایک مصرع بھی میرے دل پر خاص اثر کرتا اور مجھے ایک خاص حظ بخشتا ہے۔ اسی طرح فلسفی رنگ کی بحثیں اور صوفیانہ رنگ کی تصانیف سے میں ایک خاص خوشی کا احساس کرتا ہوں۔ بعض دفعہ مجھے ساری کتاب ناپسند ہوئی۔ کبھی اس کا ایک جملہ بمقابلہ ساری کتاب کے میرے لئے ایک خوش کن ذخیرہ ثابت ہوا۔ ایک دفعہ مجھے بندی دوہوں کی ایک کتاب ملی۔ میرے دل پر ان دوہوں نے اتنا اثر کیا کہ میں کبھی کبھی اکیلا ہو کر انہیں بار بار پڑھتا تھا۔ اس وقت میرے دل سے ایک جوش اٹھتا تھا اور میں اپنے دل میں ایک خاص قسم کا سرور محسوس کرتا تھا۔ بعض دفعہ ایک شعر نے وہ حالت کی ہے کہ ہزاروں شعر سے بھی وہ سماں نہیں پیدا ہوا۔ ایک دفعہ ایک پنجابی فقیر صبح ہی پنجابی زبان میں یہ گا رہا تھا کہ:

"جو پتا ایک دفعہ اپنی شاخ سے گر جاتا ہے وہ پھر کبھی اس شاخ پر نہیں لگتا۔"

میں نے دیکھا کہ ایک اچھا پڑھا لکھا آدمی یہ سن کر زار زار روتا تھا اور اس کی حالت واقعی کسی اور رنگ میں تھی۔

میرے مطالعہ کی ترقی اور وسعت کا باعث اس قسم کی کتابیں اور مضامین ہوئے ہیں۔ اب مجھے یہاں تک خبط ہے کہ میں ایسے ہی مضامین یا اشعار، فقرات، جملوں کی تلاش میں صد ہا صفحے پڑھ ڈالتا ہوں۔ اگر ایک ہزار صفحہ کی کتاب سے ایک فقرہ بھی میرے مذاق کے مطابق آیا تو میں سمجھ لیتا ہوں کہ کتاب کی قیمت وصول ہوگئی اور میرا وقت رائیگاں نہیں گیا۔

مجھے کسی کتاب نے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا اور نہ محظوظ کیا، جس قدر اس قسم کے فقرات اور مضامین نے فائدہ پہنچایا اور محظوظ کیا۔

میری رائے میں اگر کسی کتاب کا ایک فقرہ بھی دل پر اثر کرتا ہے اور خیالات میں تموج اور جوش پیدا کرنے کی قابلیت رکھتا ہے تو وہ کتاب کی جان، کتاب کی کفالت ہے اور وہ کتاب لائق انتخاب ہے۔

3۔ میں کوئی خاص کتاب بیان نہیں کرسکتا کہ جس نے میری علمی زندگی میں کوئی خصوصیت پیدا کی ہو اور میں اس خصوصیت کی وجہ سے تصنیف یا تالیف کی طرف متوجہ ہوا ہوں۔ میں نے اپنے ارد گرد ایک لمبی چوڑی کتاب لکھی دیکھی اور اسے دلچسپ پایا۔ ایک ایک لفظ اور ایک ایک فقرہ نے میرے خیالات میں خاص تموج پیدا کیا۔ بعض دفعہ ایک ہی فقرہ اور ایک ہی بیت نے مجھ پر وہ اثر کیا کہ میں بیٹھے بیٹھے صد ہا صفحے لکھ گیا۔ نہ ہاتھ روکے سے رکا اور نہ قلم رکتا ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اعلیٰ پایہ کی کتاب کوئی اڑھائی سو صفحہ تک پڑھ گیا لیکن میرے دل اور دماغ پر کوئی خاص اثر نہ ہوا میں جب کسی مضمون کے لکھنے پر قلم اٹھاتا تھا تو ایک دو سطریں لکھ کر خود بخود رک جاتا تھا۔ میں قریباً اکتا گیا۔ دیوان صائب پاس پڑا تھا۔ اٹھا کر پڑھنے لگا۔ میں نے مندرجہ ذیل شعر دو دفعہ پڑھے ہوں گے کہ دل و دماغ میں اس قسم کا جذبہ ہوا کہ میں رات کے ایک بجے تک لکھتا رہا اور نئے نئے مضامین پیش ضمیر آتے گئے

اس کا باعث کیا تھا کہ ان مضامین نے دل و دماغ پر اثر کیا اور جذب مضامین کی طاقت خود بخود پیدا ہوگئی تھی؟ محض تاثیر۔

میری رائے میں سلسلہ تصنیف اور تالیف کے واسطے کسی بڑے مصالحہ کی ضرورت نہیں۔ صرف چند مؤثر جاذب فقرات کی ضرورت ہے۔

4۔ جو کتابیں حقیقی واقعات اور صادق امور پر لکھی گئی ہیں۔ جن میں یا اخلاقی رنگ یا فلسفیانہ طرز میں بحث کی گئی ہے۔ ان کے لفظ لفظ نے میری زندگی اور میرے ضمیر پر خاص اثر کیا ہے۔ کتاب پر ہی موقوف نہیں ایسے مؤثر فقرات نے بھی میری زندگی اور میرے دل و دماغ پر اثر کیا ہے۔ پڑھ کر ہی نہیں بلکہ سن کر بھی بہت متاثر ہوتا ہوں۔ خوش مضمون خوش صدا کا مجھ پر ایک خاص اثر ہوتا ہے اور ان حالات میں میرے دل میں جدت مضامین کا تموج ہوتا ہے۔ اگر

کوئی شخص بانسری خوش الحانی سے بجا رہا ہو اور ارد گرد کوئی شور وشغب نہ ہو تو میرے دل و دماغ میں مضامین جدید کا ایک خاص تموج پیدا ہوتا ہے اور لکھنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ موسم کی خوش گواری بھی مجھ پر یہی اثر کرتی ہے۔ کبھی کبھی مایوسی اور اداسی کا بھی یہی فوری اثر ہوتا ہے۔

ایک دفعہ طبیعت گند پڑی ہوئی تھی۔ بہتیرا چاہا کہ کچھ لکھوں یا لکھ سکوں مگر طبیعت کہنے میں نہ آئی۔ دیوان حضرت مینائی اٹھا لیا کھولتے ہی اس شعر پر نظر پڑی

ہر جام میں ہے جلوۂ مستانہ کسی کا
میخانہ ہمارا ہے جلو خانہ کسی کا

نہیں معلوم اس بزرگ شاعر کے اس شعر میں کیا کچھ اثر بھرا تھا طبیعت پڑھتے ہی کھل گئی اور قلم خود بخود عرصہ قرطاس پر چل پڑا۔

5۔ میں نے سب سے پہلے پہل پنجابی زبان میں مولوی غلام رسول صاحب مرحوم کی بحر میں سسی پنوں کی داستان لکھی۔ ناظرین نے اسے بہت پسند کیا اور میں بھی ایک حد تک اسے پسند کرتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک درد کی کہانی تھی۔ اس سے میری طبیعت مضامین نویسی پر متوجہ ہوئی اس کے بعد دوسرے نمبر کی کتاب (مرآۃ الخیال) مثل فلاسفی پر لکھی گئی۔

6۔ یہ کہنا کسی قدر مشکل ہے کہ کونسی کتاب میری تصنیفات میں سے بہترین کے درجہ میں ہے۔ کسے بہتر کہوں اور کسے ناقص، درجہ بدرجہ میں شاید میری رائے میں کوئی بہتر ہو اور دوسروں کے خیال میں مجموعۂ ناقص۔ ''حسن اپنی اپنی پسند، کتاب و مضمون اپنی اپنی پسند'' ہاں اتنا کہوں گا کہ جیوں جیوں زمانہ گزرتا جاتا ہے اور پیک عمر منازل تجربہ طے کرتے کرتے بڑھتا جاتا ہے پچھلے خیالات قابل ترمیم یا قابل تشریح ضرور معلوم دیتے ہیں۔

پچھلے سال فن شاعری پر ایک چھوٹا سا رسالہ جو لکھا ہے وہ میری اور چند مبصرین کی رائے میں ایک اچھے پیرایہ میں لکھا گیا ہے۔ اب ایک کتاب کو سات سو صفحہ کی موسوم بہ اساس اخلاق مطبع وکیل ہند امرتسر میں شائع ہوئی ہے۔ میری رائے میں اس رنگ میں اردو زبان میں بہت کم کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب میں خاص اصولوں کی پابندی سے اساس الاخلاق پر بحث کی گئی ہے۔ اگر نقادان ملک نے اسے پسند کیا تو میری رائے میں میری پینتالیس چھیالیس تصانیف میں سے یہ کتاب بہترین ہوگی اور شاید بعض کی نظروں میں یہی کتاب بہترین میں سے شمار ہو کیونکہ ہر ایک مذاق جدا جدا ہے۔ اگر سب نہیں تو فقرے دو فقرے شاید اچھے نکل آئیں گے۔''

(نقوش۔ آپ بیتی نمبر 576 تا 578)

مکرم ثاقب زیروی صاحب

سلطان قطب الدین ایبک تاریخ کے آئینہ میں

ہندو اور انگریز مؤرخوں نے خاندان غلاماں کے باب میں سلطان ذیشان کا جتنا تعارف کرانا ضروری سمجھا ہے۔ وہ تشنہ بھی ہے مبہم بھی اور مہمل بھی۔ اسے پڑھ کر تو صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسے سلطانی ایک ہرنی کی دعا کے انعام کے طور پر عطا ہوئی تھی اور بس۔ حالانکہ غلامی سے سلطانی کے مسند تک پہنچنے کے لئے وفا و اعتماد اور جنگ و جدال اور اعلیٰ صلاحیتوں کے مظاہروں کی جن دشوار گزار راہوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایبک نے فرمانروائی کا یہ اعزاز ان تمام منازل طے کرنے کے بعد حاصل کیا تھا اور اس دور میں اس سے زیادہ کوئی مستحق نظر نہیں آتا۔

قطب الدین ایبک کے فرمانروائی کے مسند جلیلہ تک پہنچنے کی طرح اس کی وفات کے بارے میں تاریخ میں ایک عجیب و غریب مقصد بیان ہوا ہے۔ یہ ممکن ہے سلطان کے اچانک لقمہ اجل بن جانے کے باعث یہ داستان گھڑی گئی ہو۔ بہر حال یہ داستان تواتر سے بیان ہوئی ہے جو اور کچھ نہیں تو قرون وسطیٰ کے عوام کے اعتقادات و رجحانات پر روشنی ضرور ڈالتی ہے۔

ایک صاحب دل کی دعا

عصامی نے سلطان کی اچانک موت کو ایک صاحب دل کی بددعا کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ ایک دن بعد از سحر ایک ایسے محلّہ میں سے گزرا جس میں دباغ یعنی چمڑا رنگنے والے رہا کرتے تھے۔ محلّہ میں سے گزرتے وقت شدید قسم کی بدبو اور تعفن سے سلطان کا برا حال ہو گیا اور اس نے حکم دیا کہ دباغت گروں کو یہاں سے ہٹا کر کسی اور جگہ آباد کیا جائے۔ انہی چمڑہ رنگنے والوں میں ایک صاحب دل بھی تھا جو اپنا اصل حال چھپانے کے لئے یہ پیشہ اختیار کئے ہوئے تھا۔ اس نے جب سلطان کا یہ حکم سنا تو کہا

بگفتا کہ چوں شہ بہ میداں رسد
بہ بینی کہ حکمش بہ پایاں رسد

اسی دن سلطان چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گرا اور اس سے قبل کہ دباغت گروں کو اس محلہ سے ہٹایا جاتا خود راہی ملک عدم ہو گیا۔

(فتوح السلاطین ص 106،105 مدراس ایڈیشن)

اس میں کیا شک ہے کہ فتح دہلی کے بعد جو پہلا سلطان اورنگ سلطنت پر بیٹھا اور جس کے ہاتھوں سے ایک باقاعدہ اور منظم سلطنت کی بنیاد اور داغ بیل پڑی قطب الدین ایبک ہی تھا، تمام مؤرخین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سلطنت کا سارا انتظامی ڈھانچہ خود اسی کے ذہن رسا کا مرہون منت تھا۔ گو اس کا دور حکومت بہت مختصر رہا بلکہ یہ مختصر دور بھی زندگی کے ہوشربا تقاضوں کی نذر ہو گیا لیکن اس کے باوجود سلطان نے اپنے کردار کی بلندی کا ذہنوں پر اتنا گہرا نقش چھوڑا کہ صدیوں کے بعد جب دکن کا ایک مؤرخ ہندوستان کی تاریخ لکھنے بیٹھا تو اسے یہ اعتراف کرنا پڑا کہ آج تک ہندوستان کے لوگ جس شخص کی جود وسخا کے مدح خواں ہیں وہ قطب الدین ہی کا زمانہ تھا۔

چاند کا سردار

ایبک دراصل ترکی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنے ہیں چاند کا سردار۔ ایک ترکوں کا ایک قبیلہ تھا ''طبقات ناصری'' میں اس قبیلے کے کئی اکابر کے نام ملتے ہیں۔ مرزا غالب بھی اس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے سلطان کی چھوٹی انگلی ٹوٹی ہوئی تھی جس کے سبب اسے ''ایبک شل'' کہا جاتا تھا مؤرخین نے سلطان کے عدل، شجاعت اور سخاوت کی خوبیوں کو اس طرح بیان کیا ہے کہ ذہن بے اختیار قرون اولیٰ کے خلفاء کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

منہاج اس کی شجاعت اور کرم گستری کے بارے میں لکھتا ہے کہ اس کے زمانہ میں مشرق و مغرب میں کوئی بادشاہ اس کی مثل نہ تھا۔ جود وسخا کی بنا پر وہ ''لکھ بخش'' مشہور ہو گیا۔

بردہ فروشوں کی گرفت

قطب الدین ابھی بچہ ہی تھا کہ بردہ فروشوں کے ہتھے چڑھ گیا اور نیشا پور کے بازار میں فروخت کے لئے لایا گیا جہاں اسے شہر کے قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی نے خرید لیا۔

(تاریخ فخر الدین مبارک شاہ ص 21 و طبقات ناصری ص 134)

قاضی فخر الدین حضرت امام ابو حنیفہ کی اولاد میں سے تھے اور اپنے علمی تبحر، اتقاء اور دیانتداری کی بنا پر بڑی نیک شہرت رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگ عقیدت کے باعث انہیں ابو حنیفہ ثانی کہتے تھے۔ قطب الدین کا سارا مذہبی علم انہی کے فیضان تربیت کا نتیجہ تھا، قاضی فخر الدین نے اس کی اپنی اولاد کی طرح تعلیم و تربیت کی اور ایبک نے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تھوڑے ہی عرصے میں کمال حاصل کر لیا، یہ بھی قاضی فخر الدین ہی کے فیض صحبت کا اثر تھا کہ وہ تلاوت کلام پاک، بہت بلند آواز میں اور بڑی دلسوزی سے کیا کرتا تھا، جس کے باعث لوگ اسے قرآن خاں کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

غلامان غوری میں

قطب الدین جب اس نیشا پوری گھرانے سے نکلا تو سلطان شہاب الدین غوری کے غلاموں کے زمرہ میں جا پہنچا جہاں وفاشعاری اور خدمت گزاری سے اس نے بہت جلد اپنے آقا کا دل موہ لیا۔ جس زمانے میں خوارزم شاہ کی غوریوں سے جنگ ہو رہی تھی قطب الدین سلطان کے ہاں امیر آخور کے عہدے پر مامور تھا، ایک دن جو چارے کے لئے نکلا تو دشمنوں نے آگھیرا اور پکڑ کر لوہے کے پنجرے میں بند کر دیا۔ جنگ میں خوارزمیوں کی شکست کے بعد جب اسے اسی حال میں اپنے آقا کے پاس لایا گیا۔ تو سلطان اس کی وفاشعاری سے بے حد متاثر ہوا اور اس کے دل پر اس کی اطاعت و جاں نثاری کا ایک مستقل نقش جم گیا، چنانچہ جب وہ ہندوستان کی طرف متوجہ ہوا۔ تو اس نے اپنے ہندوستانی مقبوضات کی نگرانی و توسیع کا سارا کام قطب الدین کے سپرد کر دیا۔ جسے اس نے محمد غوری کے نائب کی حیثیت سے 1192ء سے 1202ء تک پوری وفاداری اور تندہی سے انجام دیا۔

حسن نظامی نے اس دور کی خوش انتظامی اور صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے لکھا ہے کہ اپنی اعلیٰ حوصلگی اور پاک و بے نفس عقیدت کے باعث وہ اس کا مستحق ہو گیا کہ ملک پر حکومت کرے اور سریر سلطنت پر بیٹھے۔

تخت نشینی

چنانچہ جب شہاب الدین غوری 15 مارچ 1202ء میں شہید ہوا تو اس کی شہادت پر تین ماہ گزرنے کے بعد 25 جون 1202ء تخت نشین ہونے پر سلطان شہاب الدین کے برادر زادہ سلطان غیاث الدین محمود نے چتر بھیجا اور سلطان کے لقب سے نوازا۔

(تاریخ فخر الدین مبارک شاہ ص 32،31 طبقات ناصری ص 140)

یہ بھی ایک عجیب و غریب تاریخی اتفاق ہے کہ قطب الدین سریر آرائے سلطنت تو ہو گیا مگر اسے غلامی سے آزادی کا خط دو سال بعد حاصل ہوا۔ شاید اسی لئے اس کے نام کے ساتھ ملک اور سپہ سالار سے اونچا کوئی لقب استعمال ہوتا دکھائی نہیں دیتا ویسے آزاد ہونے سے پہلے قطب الدین کی تخت نشینی بھی خود کوئی اہم واقعہ نہیں قطب الدین طبعاً ایک جنگجو انسان تھا، شہاب الدین نے اسے کہرام اور سامانہ کی حکومت 1192ء میں سپرد کی تھی۔ 1192ء سے 1210ء تک قطب الدین ایبک کا بیشتر وقت انہی معرکہ آرائیوں میں بسر ہوا۔

دونوں میں فرق

غوریوں کا انداز حکمرانی اپنا ہی تھا انہوں نے جس حکمران کو پہلے ختم کیا وہ ہندو نہیں مسلمان تھا، بلکہ بعض مؤرخین نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ خسرو ملک کو زیر کرنے کے لئے شہاب الدین غوری نے کشمیر کے ہندو راجہ سے مدد لی تھی، ان کے ہاتھوں سب سے زیادہ اور سب سے پہلے گزند غزنویوں کو پہنچا۔ ہندو راجاؤں کو بھی انہوں نے زیر تو کیا مگر اس میں اول و آخر سیاست کارفرما نظر آتی ہے۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

جوڑوں کا درد، وجوہات اور بچاؤ کے طریق

اس بیماری کا سائنسی نام آسٹیو آرتھرائٹس (Osteo Arthritis) ہے۔ عرف عام میں اسے جوڑوں کا درد کہتے ہیں۔ یہ مرض عام طور پر چالیس یا پینتالیس سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر جسم انسانی کے وزن اٹھانے والے اعضا پر نمودار ہوتی ہے۔ مثلاً کولہے، گھٹنے، ٹخنے، بسا اوقات اس مرض سے گردن، ریڑھ کی ہڈی، کہنی، کلائی اور انگلیاں بھی حصہ لیتی ہیں تاہم اسی زمرہ میں ایک دوسری بیماری بھی شامل ہے جس کا نام رہیوماٹائیڈ آرتھرائٹس (Rheumatoid Arthritis) ہے۔

علامات

یہ مرض جوڑوں کی لائننگ (Lining) پر اثر انداز ہوتی ہے ان میں سوجن اور بے چین کر دینے والی درد ہوتی ہے۔ یہ بیماری 20 سے 30 سال کی عمر سے شروع ہوسکتی ہے۔

جوڑوں کا درد کیا ہے؟

آسٹیو آرتھرائٹس کیا ہے۔ یہ ہڈیوں کے جوڑ پر ''پروٹین'' سے بنا ایک بینڈ (Band) لگا ہوتا ہے جسے کارٹیلج (Curtilage) کہتے ہیں۔ یہ بینڈ ہڈی کے سرے کو کور (Cover) رکھتا ہے اور اسے ہلنے جلنے گھومنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کارٹیلج کے کمزور پڑ جانے سے یا ٹوٹ جانے یا پھر بیکار ہو جانے سے ہڈیوں کے جوڑ کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان کی مضبوطی پہلے کی طرح برقرار نہیں رہتی۔ چلنے پھرنے ہلنے جلنے میں بھی مشکل پیش آتی ہے۔ اس حالت کو آسٹیو آرتھرائٹس یا جوڑوں کا درد کہتے ہیں۔

جوڑوں کے درد کی بظاہر کوئی خاص وجوہات نہیں بلکہ اسے عمر کے باعث ہونے والی بیماری سمجھا جاتا ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ کارٹیلج کے اندر ''پروٹین'' کم ہو جاتی ہے اور اس کی جگہ پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جیسے جیسے یہ عمل بڑھتا جاتا ہے۔ جوڑوں میں درد سوزش اور چبھن شروع ہو جاتی ہے۔ اس طرح کارٹیلج بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ کارٹیلج چونکہ ہڈیوں کے سروں کو کور کرتا ہے۔ لہٰذا اس کے کمزور پڑنے سے ہڈیوں کے سرے جو مل کر جوڑ بناتے ہیں۔ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ کارٹیلج ایک طرح سے کشن کا کام کرتا ہے۔ اس کے ختم ہونے سے ہڈیوں کے ایک دوسرے سے ٹکرانے پر ہڈیوں کے سرے سوزش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پھر درد کرنے لگتے ہیں۔

بعض اوقات جوڑوں کا درد دیگر وجوہات سے بھی ہوتا ہے۔ یعنی سرجری کرانا، چوٹ کا لگنا، موٹاپا ہونا یا شوگر کا مرض ہونا۔ ایسی بیماری کا علاج کر دینے سے متعلقہ جوڑوں کا درد رفع ہو جاتا ہے؟

تشخیص

آجکل کے جدید دور میں تشخیص بڑی آسان ہو گئی ہے۔ بہترین اور فوری تشخیص کا طریق ''ایکسرے'' ہی ہے۔ نیز آجکل ڈیجیٹل ایکسرے آنے سے ہڈی اور جوڑ کی تازہ تصویر نہایت روشن اور واضح ہو جاتی ہے۔ ایکسرے پر ہڈیوں کے سرے پر کارٹیلج متاثرہ شکل میں واضح دیکھا جاسکتا ہے۔ یا یوں بھی ہوتا ہے کہ کارٹیلج بالکل غائب ہوا ہوتا ہے۔ جوڑ کا درمیانی فاصلہ کم نظر آتا ہے۔ ہڈی کے سرے پر کانٹے کی ابھری زائد ہڈی نظر آتی ہے۔ ماہرین فوری بتا دیتے ہیں۔

البتہ بیماری کی تشخیص کا آغاز آپ کے معالج کے ذریعہ مکمل تفصیلی اور خصوصی معائنے سے ہوتا ہے۔ آپ کا معالج آپ کی عارضی اور دائمی بیماریوں اور کسی آپریشن یا حادثہ کے بارے میں خاص طور پر جاننا چاہے گا۔ متاثرہ جوڑ کا ایکسرے بیماری کی شدت کا تعین کرنے کے علاوہ اس کی وجوہات کے بارے میں معلومات مہیا کرسکتا ہے۔ معالج کی صوابدید پر مزید لیبارٹری ٹیسٹ کی ضرورت بھی پیش آسکتی ہے۔ بعض اوقات معالج خون کے چند ٹیسٹ بھی کراتے ہیں۔ عام آدمی ایسے بھی تشخیص کرسکتا ہے۔

☆متاثرہ گھٹنے پر وزن دینے سے درد بڑھ جائے۔

☆چال میں لنگڑاہٹ، گھٹنے یا جوڑ میں سوجن ہو جائے۔ جوڑ کا عمل متاثر ہو یعنی جوڑ کو موڑنے، سیدھا کرنے کی صلاحیت میں کمی۔

☆ہڈیوں کے سروں پر درد

☆جوڑوں میں مستقل درد، اس کی وجہ سے نیند میں کمی

☆جوڑوں کے درد میں کبھی کمی کبھی شدت

☆چلنے پھرنے سے درد میں زیادتی، آرام سے کمی

☆جوڑ سخت ہو جائیں یا مڑنے میں دشواری پیدا کریں

☆اچانک کام کے دوران درد اور اچانک ہی غائب

بچاؤ کے طریق

تشخیص ہو جانے کے بعد آپ درج ذیل عوامل پر عمل پیرا ہو جائیں۔ کافی حد تک درد سے بچاؤ ہو جائے گا۔

☆موٹاپا ہے تو اسے کم کریں کیونکہ اس سے گھٹنے، ٹانگ، کولہے اور جوڑوں میں ورم اور درد ہوتا ہے۔

☆مستقل ہلکی ورزش اور صبح کی سیر

☆پانچ نمازیں باجماعت پوری شرائط کے ساتھ

☆جسمانی حالت درست رکھئے گھٹنے کو بچائیے، سیدھا ہو کر بیٹھئے۔

☆چلنے میں احتیاط کیجئے۔

☆لمبے وقت تک ایک ہی جگہ ایک ہی حالت میں نہ بیٹھے رہیں۔

☆جوڑوں اور پٹھوں کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہلاتے رہیں

☆اٹھ کر بیٹھ جائیں۔ چلنے پھرنے کی کوشش کریں۔

☆اپنی طاقت بچائیں استعمال کی اشیاء ایک جگہ سنبھال کر رکھیں تاکہ آپ کو بار بار دوسری جگہ نہ جانا پڑے۔

☆سیڑھیوں پر بلاضرورت بار بار نہ چڑھیں۔

☆جوڑوں کے ورم کے باعث جسمانی حرکت زیادہ تکلیف دہ ہوگی اس لئے زیادہ حرکت سے اجتناب کریں۔

☆اپنے ڈاکٹر معالج سے دوستی پیدا کریں۔

جوڑوں کا درد لمبی بیماری ہے۔ اس مرض میں مبتلاء دنیا کے کروڑوں افراد آپ کے شراکت دار ہیں۔ مکمل شفا آہستہ آہستہ آجائے گی۔ پریشان ہونا درد میں اضافہ کرے گا۔

علاج

جوڑوں کے درد کی دوا دینے اور علاج کرنے کے لئے ہر پریکٹیشنر تیار ملے گا۔ گولیاں، شربت، ٹیکے، مالشوں کے ڈھیر لگائے گا ہر طریقہ علاج میں ادویہ موجود ہیں۔ یعنی

☆ادویات

☆فزیوتھراپی یعنی ٹکوریں

☆مالش

☆پیدل چلنا

☆پرہیز

ان میں سے سارے علاج یا کوئی ایک کرلیں آرام آجائے گا۔ مگر بہتر علاج غذا سے ہوگا۔

غذا سے علاج

راقم الحروف جوڑوں کی درد کا مریض رہا ہے کئی جگہوں سے علاج معالجہ کراتا رہا ہے۔ ساری پیتھیاں کنگالی ہیں۔ بہت ادویات استعمال کی ہیں۔ بالآخر تمام ادویات کو الوداع کہہ کر جوڑوں کی امراض کا کافی لٹریچر مطالعہ کیا ہے۔ نتیجہ پرہیز اور غذا ہی نکلا ہے اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے صحت مند ہے۔ آپ بھی اس پر عمل کریں اور فائدہ حاصل کریں۔ تجربہ درج ذیل ہے۔

ہومیوپیتھی نسخہ

جوڑوں کے درد کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نسخہ تجویز فرمودہ ہومیو بکس میں موجود ہے اور مربیان ومعلمین سے آسانی سے دستیاب ہے۔ مذکورہ نسخہ اور غذا و پرہیز خاکسار نے اپنے علاوہ سینکڑوں افراد کو استعمال کرایا ہے۔ ہمیشہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

1۔آرنیکا، 2۔کاسٹیکم، 3۔رسٹاکس، 4۔روٹا 30 طاقت میں ملا کر روزانہ 5 قطرے نصف کپ پانی میں استعمال کریں۔

پرہیز

درج ذیل اشیاء کو اپنی خوراک سے خارج کریں۔ 1۔آلو 2۔ٹماٹر 3۔بینگن 4۔سرخ مرچ 5۔دال ماش

احتیاط

جو اشیاء تیزابیت پیدا کرتی ہیں۔

1۔چائے 2۔کافی 3۔کولڈ ڈرنکس

اپنی غذا میں سبزیاں، ادرک، مرغ کا شوربہ، لہسن، پیاز، مچھلی مچھلی کا تیل، کینولہ کا تیل، انگور، دارچینی کا قہوہ دن میں دو مرتبہ ایک کپ استعمال کریں۔

یہ طریق علاج آسان اور سستا ہے۔ آج ہی سے شروع کریں۔

اللہ تعالیٰ ہر انسان کو جسمانی و روحانی بیماریوں سے بچائے۔ آمین

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ذہنی انتشار کے شکار بچے اور سگریٹ نوشی

ذہنی انتشار میں مبتلا بچے جہاں اور بہت سی بری عادتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وہاں ذہنی دباؤ کی وجہ سے کئی بچے سگریٹ نوش بن جاتے ہیں۔ فن لینڈ میں ذہنی پریشانیوں کے شکار بچوں پر دس سال تک کی گئی۔ تحقیق کے مطابق آٹھ سال کی عمر میں ڈپریشن کا شکار ہو جانے والے بیس فیصد بچے اٹھارہ سال تک کی عمر کو پہنچتے تک سگریٹ نوش بن جاتے ہیں۔ جبکہ ان میں سے چالیس فیصد بچے چین سموکر بن جاتے ہیں۔ اس تحقیق اور مطالعے کے ذریعے پہلی بار بچپن کے ڈپریشن (ذہنی انتشار) اور بالغ عمری میں سگریٹ نوشی کا تعلق واضح کیا گیا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق سگریٹ میں موجود نکوٹین دماغی ہیجان کو وقتی طور پر کم کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے سگریٹ نوشی کو ڈپریشن کم کرنے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ تاہم یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے ذہنی انتشار کے شکار بچوں پر گہری نظر رکھیں اور انہیں خاص توجہ دیں تاکہ وہ کسی وجہ سے سگریٹ نوشی کی طرف مائل نہ ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ والدین کو اپنے بچوں کی کماحقہٗ تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83067 میں رفعت پروین

زوجہ چوہدری غلام احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 326 گرام مالیتی اندازاً -/5000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود شرما وصیت نمبر 30326

مسل نمبر 83068 میں خواجہ منظور احمد

ولد میاں محمد یحییٰ (مرحوم) قوم ناگی جٹ پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان پونے آٹھ مرلہ واقع فلیمنگ روڈ لاہور کا ملنے والا حصہ (2) مشترکہ زمین دس بیگھہ واقع ضلع لاہور کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ منظور احمد گواہ شد نمبر 1 احسن جاوید ولد چوہدری اصغر علی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 83069 میں نبیلہ فرح

زوجہ نعمان داؤد سرویا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 225 گرام اندازاً مالیتی -/3400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ فرح۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد سردار عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 83070 میں نعمان داؤد سروعہ

ولد منور احمد سروعہ (مرحوم) قوم سروعہ پیشہ......عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان داؤد سروعہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83071 میں حشمت اللہ قمر طور

ولد ڈاکٹر محمد عارف طور قوم راجپوت طور پیشہ ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حشمت اللہ قمر طور۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83072 میں فرمان احمد

ولد حنیف احمد قوم ملک پیشہ......عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83073 میں محمد عارف

ولد سردار عبدالکریم قوم کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد لقمان ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش

مسل نمبر 83074 میں رفیق احمد

ولد محمود احمد قوم ملک پیشہ ......عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/60000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 83075 میں ملک عرفان احمد

ولد ملک شہباز احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نوید ولد ملک انصر علی

مسل نمبر 83076 میں عدنان ناصر

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 6/11L ساہیوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/524 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان قیصر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ناگی ولد مقصود احمد ناگی

مسل نمبر 83077 میں شمیر احمد ملک

ولد ملک مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان ناصر

مسل نمبر 83078 میں نائیلہ تبسم

زوجہ محمد احسن فاروق قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 340 گرام اندازاً مالیتی -/5100 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5113 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کھوکھر

مسل نمبر 83079 میں عطیۃ المومن بختیار

زوجہ بختیار احمد امینی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 292 گرام اندازاً مالیتی -/4380 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ المومن بختیار۔ گواہ شد نمبر 1 بختیار احمد امینی ولد عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالماجد ولد شیخ عبدالخالق

مسل نمبر 83080 میں رانا مسرور احمد

ولد محمد یوسف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان واقع سانگلہ ہل مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا حصہ (5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) ترکہ والد مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا حصہ (5 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عارف اظہر

مسل نمبر 83081 میں منصور مبارک

ولد مبارک احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ناصر احمد خاں ولد چوہدری محمد خاں

مسل نمبر 83082 میں عدنان طاہر

ولد فضل احمد طاہر قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/540 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم شاہد

مسل نمبر 83083 میں رانا مبشر محمود

ولد رانا عبدالغفور خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 7 4 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کوٹھی برقبہ 2 کنال واقع دار الصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع احمد نگر ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبشر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید افتخار احمد ولد سید محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کولمبس خاں ولد حیات محمد

مسل نمبر 83084 میں ممتاز کھوکھر

زوجہ گلزار احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3961 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد کھوکھر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد کھوکھر ولد ملک علی محمد

مسل نمبر 83085 میں نگہت محمود

زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 28 تولے اندازاً مالیتی -/5219 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرام

مسل نمبر 83086 میں عذرا خاں

زوجہ عرفان احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 296 گرام (2) زیور چاندی 54 گرام (3) حق مہر -/50000 روپے (4) 8 عدد دوکانیں اور آٹھ عدد کمرے واقع کچہری بازار فیصل آباد کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم خاں ولد چوہدری غلام قادر خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 83087 میں ظفر نوید احمد

ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جناح الدین سیف ولد فلاح الدین سیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 83088 میں فلاح الدین سیف

ولد سیف الدین سیف قوم میر پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلاح الدین سیف۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناز احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ناصر احمد خاں

مسل نمبر 83089 میں عدنان محمود

ولد طارق محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود طارق وصیت نمبر 22756 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد صادق

مسل نمبر 83090 میں سلطان احمد

ولد محمد حسین قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار خان عالم ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 83091 میں زاہدہ بشیر

بنت میاں بشیر احمد قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از والد 6 کنال زرعی راضی واقع حلال پور سرگودھا اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/870 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ججہ ولد شریف احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 83092 میں آسیہ پروین خان

زوجہ چوہدری اعجاز علی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/750 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ پروین خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مہدی خان ولد ملک عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان ولد عبدالحفیظ خان

مسل نمبر 83093 میں شازیہ انجم

زوجہ صلاح الدین قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 303 گرام مالیتی اندازاً -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد نواز ولد چوہدری جہان خان

مسل نمبر 83094 میں ریحانہ محمود

بنت ملک خالد محمود قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/100 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد باجوہ ولد چوہدری طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 83095 میں کارم بیری صالح

ولد کارم بیری کریم قوم...... پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت 2004ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کارم بیری سیفا۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 داؤ سالف ولد داؤ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 83096 میں دوگونی ابوبکر

ولد دوگونی موسیٰ قوم...... پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت 2002ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق سامان گھریلو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دوگونی ابوبکر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمود ناصر ثاقب

مسل نمبر 83097 میں

Mohammad Kwami Nakruma Ai Hoon

ولد Ishaque AiHoon قوم...... پیشہ مشنری عمر 67 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60x120 مربع فٹ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kwami Nakruma AiHoon۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر ولد محمود احمد

مسل نمبر 83098 میں

Ibrahim Acquah SNR

ولد Late Abdullah Ahmad قوم...... پیشہ مشنری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2343697 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Acquah SNR۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 83099 میں

Abdur Rahman Nayyar

ولد Kwesi Owoo Opanyan قوم...... پیشہ مشنری عمر 59 سال بیعت 1967ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Nayyar۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 83100 میں امتہ الودود

زوجہ ظہیر احمد کھوکھر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنوبی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/98000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 رانڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 بدرالدین جعفر ولد عمر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم جمن ولد نصراللہ

مسل نمبر 83101 میں سعیدہ کوثر

بنت داؤد احمد بھٹی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محسن داؤد وصیت نمبر 55180۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی والد موصیہ

مسل نمبر 83102 میں عارفہ بٹ

بنت بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3-880 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد غلام رسول بٹ

مسل نمبر 83103 میں عصمت محمود

زوجہ محمود احمد شاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک نجو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی

مسل نمبر 83104 میں شاہدہ تبسم

زوجہ انعام الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 63-7 گرام مالیتی -/14500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مجید انور وصیت نمبر 28720۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 83105 میں خالد احمد

ولد چوہدری عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے (2) مشترکہ مکان واقع مظفرگڑھ مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ زرعی اراضی 25/ا ایکڑ واقع مظفرگڑھ مالیتی -/7000000 روپے (مشترکہ جائیداد میں 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 83106 میں شاہد احمد

ولد خالد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد غلام نبی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں

مسل نمبر 83107 میں گروپ کیپٹن (ر) وقار احمد ناصر

ولد مختار احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 550 مربع گز اندازاً مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83108 میں منیرہ وقار

زوجہ وقار احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/594000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ وقار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 83109 میں سارہ وقار

بنت وقار احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ وقار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 83110 میں عمر وقار

ولد وقار احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر وقار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83111 میں محمد اسلم

ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن ترنول راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری رقم -/1500000 روپے (2) 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد خان ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 83112 میں راحیلہ یاسمین

زوجہ محمد اسلم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترنول راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد خان ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 83113 میں عبدالحلیم

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ٹھیکیداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/8000000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد (قابل تقسیم) اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا حصہ (5 بھائیوں 3 بہنوں اور والدہ کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نذیر احمد ولد ملک فضل داد (مرحوم)

مسل نمبر 83114 میں چوہدری آصف علی

ولد چوہدری مبارک احمد ہندل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) مشترکہ 8 ایکڑ زمین واقع بہلولپور اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (چار بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) مشترکہ سات عدد دوکانات مالیتی اندازاً -/3500000 روپے کا حصہ (3 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری آصف علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام قریشی ولد فتح محمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 83115 میں مشہود احمد

ولد علی احمد قوم جتالہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83116 میں فوزیہ مشہود

زوجہ مشہود احمد قوم بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/57000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ مشہود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر

مسل نمبر 83117 میں نذیر احمد

ولد ملک فضل داد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) مشترکہ موروثی مکان واقع دوالمیال کا حصہ (3) مشترکہ بنجر اراضی واقع دوالمیال کا حصہ (4 بہن بھائیوں کی مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد چوہدری علی احمد

مسل نمبر 83118 میں مرزا ناصر احمد

ولد مرزا محمد اشرف قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/6500000 روپے (2) نقد رقم -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد رانا ولد چوہدری انور احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 بریگیڈیئر (ر) بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 83119 میں محمد رفیق بٹ

ولد محمد حسین بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق بٹ ولد محمد حسین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 83120 میں شہباز محمود اعوان

ولد بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز محمود اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد طارق وصیت نمبر 36927

مسل نمبر 83121 میں نصیر احمد شریف

ولد چوہدری محمد شریف (سابق مبلغ سلسلہ) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحکمت راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد نعیم ولد خرم محمد احمد نعیم

مسل نمبر 83122 میں رفعت احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفعت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417

مسل نمبر 83123 میں قمر ضیاء

زوجہ قمر الزمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ولد ملک محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سیف ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83124 میں صوبیدار (ر) قمر الزمان

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سیف ولد غلام مصطفیٰ

ماخوذ

ناخنوں کے امراض

ناخن انسان کے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں یہ ان کی شان ہوتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے ہاتھ صرف اس لئے بھدے یا برے محسوس ہوتے ہیں کیونکہ ان کے ناخنوں کی ساخت خراب ہوتی ہے۔ خاص طور پر خواتین کے ہاتھوں کی خوبصورتی ان کے ناخنوں پر انحصار کرتی ہے۔ خوبصورتی سے گولائی میں کٹے ہوئے ناخن دیکھنے والوں کو بھلے لگتے ہیں لیکن بعض خواتین کے ناخن عام رنگت سے مختلف نظر آتے ہیں۔ یعنی وہ پیلے، کالے اور بھورے ہو جاتے ہیں۔ ایسے ناخن کسی بیماری یا انفکس انفیکشن کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ناخنوں کے ان امراض کا ذکر ہم اس مضمون میں کریں گے جن کی وجہ سے ہاتھوں یا پاؤں کی خوبصورتی ماند پڑ سکتی ہے۔

ناخنوں کا درد

پھپھوندی کی ریشہ دار قسمیں ناخنوں کو اندر سے متاثر کرتی ہیں۔ کام کے دوران خراش کی وجہ سے ناخنوں کے اطراف میں پھپھوندی داخل ہوتی ہے جو انگلیوں میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ یہ ابتداء میں ناخن کے وسط پھر اطراف میں سیاہ دھبے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے جو بعد میں بھورا اور زرد ہو جاتا ہے جو آہستہ آہستہ ناخن کو ختم کر دیتا ہے۔

ناخنوں کا ایگزیما

یہ ناخنوں کی وہ بیماری ہے جس میں ناخن کھردرے ہو جاتے ہیں اور ان پر گہری لکیریں نمودار ہو جاتی ہیں۔ ناخنوں میں گڑھے بھی پڑ سکتے ہیں۔ اگرچہ ایگزیما کا علاج مختلف ادویات کے استعمال سے کیا جاسکتا ہے لیکن مہندی کے پتوں کو زیتون کے تیل میں ابال کر یہ تیل ناخنوں پر لگانا مفید اور یقینی علاج ہوگا۔

ناخنوں کی سوزش

گھر کا کام کرنے والی خواتین برتن دھونے کے لئے جو سفوف استعمال کرتی ہیں ان کے کیمیکلز ناخنوں کے گوشت پر خراش اور جلن پیدا کر کے جراثیم کا داخلہ یقینی بنا دیتے ہیں۔ نتیجتاً ناخنوں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر یہ سوزش پیپ بھی پیدا کر سکتی ہے۔ مختلف مصالحوں کا زیادہ استعمال اور ہاتھوں میں بار بار لگنا بھی اس مرض میں مبتلا کر سکتا ہے۔

ناخنوں کی شکستگی

اس مرض میں ناخن بھر بھرے اور درمیان سے بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ معمولی چوٹ سے فوری طور پر ٹوٹ جاتے ہیں۔ اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو اور خوراک سے متوازن اور مناسب مقدار میں فولاد حاصل نہ ہو سکے تو ناخن متاثر ہو جاتے ہیں۔

ایسے افراد جن کے ہاتھ اکثر گیلے رہتے ہوں یا کیمیاوی مرکبات میں ڈوبے رہیں ان کے ناخن جلد ٹوٹ جاتے ہیں۔ ناخنوں پر لمبائی کے رخ لکیروں کا ظاہر ہونا کسی بیماری کی نشاندہی نہیں ہوتی لیکن اگر یہ لکیریں چوڑائی میں نمودار ہوں تو ایگزیما، چنبل، جوڑوں کے درد کا اشارہ ہوتی ہیں۔ ایسی خواتین جو نیل پالش ریموور کا زیادہ استعمال کرتی ہیں ان کے ناخنوں کی چمک ختم ہو جاتی ہے۔ ناخنوں کی رنگت کی خرابی مختلف بیماریوں کو ظاہر کرتی ہے جیسے سفید ناخن جگر کی بیماریوں اور سنکھیا کے زہریلے اثرات کا اظہار ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ گردوں کی خرابی، کینسر، یرقان، دل کے امراض کی بھی نشاندہی ناخنوں کی رنگت سے ہو جاتی ہے۔

ناخنوں کا چنبل

ایسی صورت میں ناخن زرد لکیروں سے بھر جاتے اور بھورے یا زرد محسوس ہوتے ہیں۔ ناخنوں میں گڑھے بھی پڑ جاتے ہیں اور ان کی چمک ختم ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات پیپ بھی پیدا ہو سکتی ہے جو ناخن کا زیادہ تر حصہ تلف کرنے کا سبب بنتی ہے۔ یاد رکھیں ناخنوں کی بیماریوں میں لوشن لگانے کے علاوہ کھانے کے لئے ادویات بھی دی جاتی ہیں۔ بعض اوقات ان ادویات کے مضر اثرات مثلاً متلی، سر درد، خارش یا اسہال کی صورت میں بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔ ناخن چونکہ اہم اور خوبصورتی میں اضافے کا ذریعہ ہوتے ہیں اس لئے ان کی باقاعدہ دیکھ بھال کرنا ضروری ہے۔

(ماہنامہ مرحبا صحت جون 2007ء)

ولادت

۞ مکرم نذیر احمد خادم صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم تنویر احمد صاحب ناصر سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولپور حال جرمنی کو مورخہ 7 جون 2008ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام حدیقۃ الباری تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب جرمنی کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو دین کی خادمہ صالحہ اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

حضرت حافظ روشن علی صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت: 84-1883ء

وفات: 23 جون 1929ء۔ آپ موضع رنمل (تحصیل پھالیہ ضلع گجرات) کے مشہور صوفی اور اہل اللہ حضرت نوشہ کی دسویں پشت میں تھے۔ بچپن میں حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی سے قرآن حفظ کیا۔ 1899ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آئے۔ (الحکم 10 نومبر 1899ء ص 7 کالم 3)

غالباً 1900ء میں حضرت مولانا نورالدین کی شاگردی اختیار کی۔ آپ کی صرف ایک آنکھ میں معمولی بینائی تھی اس لئے تمام دینی علوم محض سن کر تحصیل کئے اور بالآخر اپنی زبردست قوت حافظہ اور خداداد ذہانت سے نہ صرف جماعت کے علماء کی صف اول میں شمار ہوئے بلکہ جماعت میں بڑے بڑے نامور علماء پیدا کرنے کا موجب بنے۔ تفسیر علم کلام، حدیث، تصوف اور ادب کے مثالی عالم تھے۔ بیشمار حوالے اور ہزاروں عربی شعر ازبر تھے۔ آواز نہایت دلکش اور درد بھری تھی۔ طبیعت میں مزاح اور گفتگو میں بڑی شگفتگی تھی۔ ہزاروں تقریریں کیں۔ سینکڑوں مباحثے کئے۔ بیسیوں مرتبہ قرآن مجید کا پورا درس دیا۔ شدید گرمیوں میں روزہ رکھ کر ایک پارے کا روزانہ درس دیتے اور وہ بھی اس طرح کہ پہلے ایک پارہ تلاوت فرماتے پھر بلا تامل ترجمہ کرتے پھر تفسیر بیان فرماتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کو قریباً ہر اہم سفر میں بطور عالم ساتھ رکھتے۔

چنانچہ جب آپ نے پہلی مرتبہ سفر یورپ اختیار فرمایا تو حضرت حافظ صاحب موصوف کو بھی حضور کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا اور شام میں آپ کی تقریروں کی دھوم مچ گئی۔ نہایت وجیہہ اور صاحب کشف بزرگ تھے۔ آپ نے رویا میں دیکھا کہ میرے تمام اعضاء علیحدہ علیحدہ کر دیئے گئے ہیں۔ خواب میں آپ کو بتایا گیا کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے گوشت تیار کرنا ہے۔ پھر دیکھا کہ اعضا کچھ نقص کے ساتھ متصل کر دیئے گئے۔ اس خواب کی تعبیر آپ نے خود ہی یہ فرمائی کہ مجھے حضرت مسیح موعود کی جماعت کا کوئی ایسا کام سپرد ہوگا جس کی وجہ سے میرے اعضاء میں نمایاں ضعف واختلال ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آخر عمر میں آپ کو فالج کا حملہ ہوا تاہم اس سے بڑی حد تک آپ کو افاقہ ہو گیا اور کسی قدر چلنے پھرنے کے قابل بھی ہو گئے۔ مجلس مشاورت میں تشریف لائے اور تلاوت بھی کی مگر اچانک پیچش اور قے کے عوارض نے خطرناک صورت اختیار کر لی اور آپ دار فانی سے دارالبقاء کی طرف چل بسے۔ آپ کی آخری وصیت یہ تھی کہ ''میرے شاگرد ہمیشہ دعوت الی اللہ کرتے رہیں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی وفات پر فرمایا:

''حافظ صاحب مولوی عبدالکریم صاحب ثانی تھے اور اس بات کے مستحق تھے کہ ہر ایک احمدی انہیں نہایت ہی عزت وتوقیر کی نظر سے دیکھے۔ انہوں نے (دین) کی بڑی بھاری خدمت سرانجام دی ہے اور جب تک یہ مقدس سلسلہ دنیا میں قائم ہے ان کا کام کبھی نہ بھولے گا۔ ان کی وفات ہمارے سلسلہ اور (دین) کے لئے ایک بڑا صدمہ ہے''۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 163)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ ترکہ مکرم مولوی امام الدین صاحب سابق مربی انڈونیشیا)

۞ مکرم نصرت بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مولوی امام الدین صاحب سابق مربی انڈونیشیا وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات (1) پلاٹ نمبر 20/18 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ رقبہ ایک کنال (2) پلاٹ نمبر 21/18 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ رقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہیں۔ یہ قطعات درج ذیل تفصیل کے مطابق ورثاء میں تقسیم کر دیئے جائیں خاکسارہ اپنے شرعی حصہ کی حد تک (سب کے حق میں) دستبردار ہوتی ہے۔

تفصیل ورثاء۔

پلاٹ ایک کنال

(1) مکرمہ نعیمہ فرحت صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرمہ حمامہ فرحت صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ ثمینہ فرحت صاحبہ (بیٹی)

پلاٹ ایک کنال

(4) مکرمہ امامہ فرحت صاحبہ (بیٹی) (7 مرلہ)
(5) صلاح الدین صاحب (بیٹا) (13 مرلہ)
(6) مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیوہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 5 جون 2008ء کو مکرم وحید احمد فرخ صاحب ابن مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راولپنڈی حال راہوالی ضلع گوجرانوالہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تربیتی کلاس واقفین نو ربوہ

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

مورخہ 11 جون 2008ء کو صبح 8:30 بجے تا 9:30 بجے بیت مہدی میں سات سے 10 سال کے بچوں کی کلاس برائے تربیتی نصاب لگائی گئی جس کا افتتاح خاکسار نے کیا۔ اس کلاس میں وقف نو کا نصاب درسًا پڑھایا گیا۔ دوران کلاس بچوں کو نظمیں اور سورتیں بھی یاد کروائی گئیں۔ 30 محلوں کے 140 بچوں نے اس کلاس سے استفادہ کیا۔ 18 جون کو مکرم بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی نے اختتامی دعا کروائی۔ بعدازاں بچوں میں ٹافیاں تقسیم کی گئیں اور اس کلاس کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز (FAST) نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (ii) بی ایس (ٹیلی کام انجینئرنگ) (iii) ایم بی اے (iv) ایم ایس (ٹیلی کام انجینئرنگ، میتھ میٹیکل سائنسز، سافٹ ویئر پروجیکٹ مینجمنٹ (v) پی ایچ ڈی (ٹیلی کام انجینئرنگ، میتھ میٹیکل سائنسز) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2008ء ہے داخلہ ٹیسٹ بیچلر پروگرامز کے یکم تا 7 جولائی 2008ء نیز ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کیلئے داخلہ ٹیسٹ 8 تا 10 جولائی 2008ء کو ہوں گے۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.nu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

ائیر یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

مارننگ پروگرام (i) بی ای (الیکٹریکل انجینئرنگ) (ii) بی ای (میکاٹرانکس انجینئرنگ) (iii) بی ایس کمپیوٹر سائنس (iv) بی بی اے آنرز (v) ایم بی اے۔

ایوننگ پروگرامز (i) ایم بی اے (ii) ایم ایس مینجمنٹ سائنسز، درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جولائی 2008ء ہے داخلہ ٹیسٹ 12 اور 13 جولائی 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.au.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام سرور صاحب آف دلم کاہلوں زوجہ مکرم چوہدری امان اللہ لک صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 26 مئی 2008ء کو کراچی میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ 27 مئی 2008ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ محلّہ دارالفضل ربوہ کی صدر لجنہ بھی رہ چکی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی

مہنگائی اور بڑھتے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2008ء سے روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ جس کے بعد اشتہارات کے نرخ مندرجہ ذیل ہیں۔

اندر کے صفحہ پر -/350 روپے فی انچ کالم

باہر کے صفحہ پر -/400 روپے فی انچ کالم

امید ہے کہ تمام احمدی مشتہرین اس کے مطابق زیادہ سے زیادہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو وسیع کریں گے اور خدمت دین بجالائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

ملازمت کے مواقع

ایک بینک میں ڈیٹا اینٹری کیلئے نوجوان درکار ہیں تعلیم B.A اور ٹائپنگ سپیڈ 50-WPM ہونی چاہئے۔ رابطہ کیلئے مکرم فاتح الدین اسامہ صاحب 0334-3208041 پر رابطہ کریں۔

EWS(Pvt)Ltd کو PHP Developer درکار ہیں پروگرامنگ میں تجربہ رکھتے ہوں۔ رابطہ کیلئے مکرم خالد احمد صاحب

HR Manager EWS (pvt) Ltd,

khalid.ahmad@ewsystemsine.com

موبائل نمبر: 0300-4207122

اتحاد ائیرویز ابوظہبی میں Cabin Crew کی آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے مکرم کامران وحید صاحب

kamranstein@yahoo.co.uk

موبائل: +971504913607

(نظارت صنعت وتجارت)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جون	
طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:20

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

BAR-B-Q@NIGHT RESTAURANT
House of Bar-B-Q, Pakistani, Chinese & Fast Food
Commercial Market S/Town Rawalpindi. Ph:051-4308441

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

Perwaaz Travel Fly Peacefully
Love for All Hatred for None
خصوصی آفر
لاہور لندن لاہور
(ریٹرن ٹکٹ) =/49700 روپے
پرواز ٹریول نے صد سالہ خلافت جوبلی کے اس بابرکت موقع پر جلسہ سالانہ لندن 2008ء کیلئے
جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء
17،16 اور 22 جولائی 2008ء کو لاہور سے لندن خصوصی پروازوں کا اہتمام کیا ہے جو احباب و فیملیز ان خصوصی پروازوں سے سفر کرنا چاہیں، وہ اپنی نشستوں کی بکنگ اور ریعایتی ٹکٹوں کے حصول کیلئے فوری طور پر رابطہ کریں۔
PERWAAZ TRAVEL
Sheikh Wajih Ullah +92-333-4282124,321-4992791
304 Gold Plaza, Liberty Market, Lahore Pakistan
+92(42)5784334,(42)5784335 Fax:+92(42)5784335
USA Office:10300 S.W 72 Street, Miami,F133173,Email:perwaaztravel@gmail.com

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10

Pizza Heim پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889